www.kitabosunnat.com

قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا	وہ کہیں گے وہ گم ہو گئے ہم سے
وَ شَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ	اور وہ گواہی دیں گے اپنے نفسوں پر (یعنی اپنے خلاف)
اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾	کہ بیشک وہ تھے کفر کرنے والے۔ ﴿37﴾
قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ	فرمائے گا داخل ہو جاؤ ان امتوں (کی ہمراہی) میں
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ	(جو) تحقیق گزر چکیں تم سے قبل جنوں سے
وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ	اور انسانوں سے آگ میں، جب داخل ہو گی
اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ	کوئی امت (تو) وہ لعنت کریگی اپنی (مذہبی) بہن (دوسری امت) کو
حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ	یہاں تک کہ جب اکٹھے ہو نگے اس میں سب
قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ	(تو) کہے گی انکی پچھلی (جماعت) اپنے سے پہلی کے متعلق
رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا	اے ہمارے رب! یہ ہیں (جنہوں نے) گمراہ کیا تھا ہمیں
فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬	پس دے انہیں دگنا عذاب آگ سے،
قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ	فرمائے گا ہر ایک کے لیے دگنا (عذاب) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا، قبل اس کے۔
ضَلُّوْا : ضلالت۔ (گمراہی)	لَّعَنَتْ : لعنت، ملعون، لعنتی۔
شَهِدُوْا : شاہد، شہادت۔	اُخْتَهَا : اخوت، مواخات۔
اَنْفُسِهِمْ : نفسیات، نفسا نفسی۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتیٰ کہ۔
كٰفِرِيْنَ : کافر، کفر، کفار۔	جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔
ادْخُلُوْا، دَخَلَتْ : داخل، دخول، داخلی مسائل۔	اُخْرٰىهُمْ : دنیا و آخرت، اُخروی کامیابی۔
اُمَمٍ، اُمَّةٌ : امت، امتِ مسلمہ، امم متحدہ۔	ضِعْفًا : ذُو اضعاف اقل۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَ شَهِدُوْا	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ ❶
وہ سب کہیں گے	وہ سب گم ہوگئے	ہم سے	اور وہ سب گواہی دیں گے	اپنے نفسوں پر

اَنَّهُمْ	كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ❷ (37)	قَالَ	ادْخُلُوْا ❸	فِيْٓ اُمَمٍ
کہ بیشک وہ	تھے سب کفر کرنے والے	فرمائے گا	تم سب داخل ہوجاؤ	ان امتوں میں

قَدْ ❹ خَلَتْ ❺	مِنْ قَبْلِكُمْ	مِّنَ الْجِنِّ	وَ الْاِنْسِ
(جو) تحقیق گزر چکیں	تم سے پہلے	جنوں سے	اور انسانوں سے

فِي النَّارِ ؕ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ ❺	اُمَّةٌ ❺	لَّعَنَتْ ❺	اُخْتَهَا ؕ
آگ میں	جب	داخل ہوگی	کوئی امت	لعنت کرے گی	اپنی (مذہبی) بہن (دوسری) کو

حَتّٰٓى اِذَا	ادَّارَكُوْا ❻	فِيْهَا	جَمِيْعًا ۙ	قَالَتْ ❺
یہاں تک کہ جب	سب اکٹھے ہونگے	اس میں	سب	(تو) کہے گی

اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ ❼	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا ❽
انکی پچھلی	اپنے سے پہلی کے متعلق	اے ہمارے رب!	یہ ہیں (جن)	سب نے گمراہ کیا تھا ہمیں

فَاٰتِهِمْ	عَذَابًا ضِعْفًا	مِّنَ النَّارِ ؕ	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ
پس دے انہیں	دگنا عذاب	آگ سے	فرمائے گا	ہر ایک کے لیے	دگنا ہے

ضروری وضاحت

❶ اس سے مراد اپنے نفسوں کے خلاف ہے۔ ❷ وْا اور يْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❸ شروع میں ا اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❺ علامت تْ اور ة واحد مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اَدَّارَكُوْا یعنی جب جہنم میں بعد میں داخل ہونے والے پہلے داخل ہونے والوں سے ملیں گے۔ ❼ لِ کا اصل ترجمہ لیے ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ اَ میں فعل کے معنی میں تبدیلی کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾	اور لیکن تم نہیں جانتے۔ ﴿38﴾
وَ قَالَتْ اُوْلٰىهُمْ لِاُخْرٰىهُمْ	اور کہے گی ان کی پہلی اپنی پچھلی (جماعت) سے
فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ	پس نہیں ہے تمہارے لیے ہم پر کوئی فضل (برتری)
فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾ ع	تو چکھو عذاب اس وجہ سے جو تھے تم کماتے۔ ﴿39﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو
وَ اسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ	اور تکبر کیا ان (کو قبول کرنے) سے نہیں کھولے جائیں گے
لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ	انکے لیے آسمان کے دروازے
وَ لَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى	اور نہ وہ داخل ہونگے جنت میں یہاں تک کہ
يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ	داخل ہوجائے اونٹ سوئی کے ناکے میں
وَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں مجرموں کو۔ ﴿40﴾
لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ	ان کے لیے جہنم ہی کا بچھونا ہوگا
وَّ مِنْ فَوْقِهِمْ غَوَاشٍ ؕ	اور ان کے اوپر (اسی کا) اوڑھنا ہوگا

ع 4 8 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	اسْتَكْبَرُوْا : کبر، تکبیر، متکبر، تکبر۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ۔	تُفَتَّحُ : فتح، فاتح، مفتوح، افتتاح۔
اُوْلٰىهُمْ : اوّل، قرون اولیٰ۔	اَبْوَابُ : باب، ابواب، باب السلام۔
فَضْلٍ : اللہ کا فضل، فضل الٰہی۔	السَّمَآءِ : ارض وسما، آفات سماوی۔
فَذُوْقُوْا : ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔	يَدْخُلُوْنَ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
تَكْسِبُوْنَ : کسب حلال، کسبی۔	نَجْزِيْ : جزاوسزا، جزائے خیر۔
كَذَّبُوْا : کاذب، کذاب، کذب بیانی، تکذیب۔	فَوْقِهِمْ : فوق، فوقیت، مافوق الاسباب۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: باربار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّلٰكِنْ	لَّا تَعْلَمُوْنَ ❶ (38)	وَ قَالَتْ ❷	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ ❸
اور لیکن	نہیں تم سب جانتے	اور کہے گی	ان کی پہلی	اپنی پچھلی (جماعت) سے

فَمَا	كَانَ ❹	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ ❺❻	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ
پس نہیں	ہے	تمہارے لیے	ہم پر	کوئی فضل (برتری)	تو تم سب چکھو	عذاب

ع 4 8 11

بِمَا	كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ❼ ع (39)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ❷
اس وجہ سے جو	تھے تم سب کماتے	بیشک وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

وَ اسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا تُفَتَّحُ ❽	لَهُمْ	اَبْوَابُ السَّمَآءِ
اور سب نے تکبر کیا	ان (کو قبول کرنے) سے	نہیں کھولے جائیں گے	ان کے لیے	دروازے آسمان کے

وَ	لَا يَدْخُلُوْنَ ❶	الْجَنَّةَ ❷	حَتّٰى	يَلِجَ ❾	الْجَمَلُ
اور	نہ وہ سب داخل ہونگے	جنت میں	یہاں تک کہ	داخل ہو جائے	اُونٹ

فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ط	وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ (40)
سوئی کے ناکے میں	اور	اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب مجرموں کو

لَهُمْ	مِّنْ جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّ	مِنْ فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ ط
ان کے لیے	جہنم سے	بچھونا ہوگا	اور	ان کے اوپر سے	(اسی کا) اوڑھنا ہوگا

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ تْ، ةَ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ لِ سے پہلے اگر قَالَ وغیرہ ہوں تو اس لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔ ❹ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❽ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ نَجۡزِی الظّٰلِمِيۡنَ ﴿41﴾	اور اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں ظالموں کو۔ ﴿41﴾
وَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ عَمِلُوا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے
الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفۡسًا اِلَّا	نیک، نہیں ہم تکلیف دیتے کسی جان کو مگر
وُسۡعَهَاۤ ۚ اُولٰٓئِكَ اَصۡحٰبُ الۡجَنَّةِ ۚ	اسکی طاقت کے مطابق، وہی لوگ ہیں جنت والے،
هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿42﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿42﴾
وَ نَزَعۡنَا مَا فِیۡ صُدُوۡرِهِمۡ مِّنۡ غِلٍّ	اور ہم نکال ڈالیں گے جو انکے سینوں میں کوئی کینہ ہوگا
تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهِمُ الۡاَنۡهٰرُ ۚ	بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
وَ قَالُوا الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ	اور وہ کہیں گے سب تعریف اللہ کے لیے ہے
الَّذِیۡ هَدٰٮنَا لِهٰذَا ۟ وَ مَا كُنَّا	جس نے ہدایت دی ہمیں اس کی اور نہ تھے ہم
لِنَهۡتَدِیَ لَوۡ لَاۤ اَنۡ هَدٰٮنَا اللّٰهُ ۚ	کہ ہدایت پاتے اگر نہ یہ کہ اللہ ہمیں ہدایت دیتا
لَقَدۡ جَآءَتۡ رُسُلُ رَبِّنَا بِالۡحَقِّ ۚ	بلاشبہ آئے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ
وَ نُوۡدُوۡۤا اَنۡ تِلۡكُمُ الۡجَنَّةُ	اور وہ آواز دیے جائیں گے کہ یہ جنت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الظّٰلِمِيۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، ظلمت۔	صُدُوۡرِهِمۡ : شرح صدر، شق صدر۔
اٰمَنُوۡا : امن، ایمان، مؤمن۔	تَجۡرِیۡ : جاری، اجرا۔
عَمِلُوا : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔	تَحۡتِهِمُ : تحت اللفظ، تحت الشعور، ماتحت۔
نُكَلِّفُ : مکلّف، تکلیف۔	قَالُوا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔
وُسۡعَهَاۤ : وسعت، وسیع۔	اَلۡحَمۡدُ : حمد و ثنا، حامد، محمود۔
خٰلِدُوۡنَ : خالد، خلد بریں۔	هَدٰٮنَا، لِنَهۡتَدِیَ : ہادی، ہدایت، مہدی۔
نَزَعۡنَا : حالتِ نزع۔	لِهٰذَا : ہذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہذا القیاس۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الظّٰلِمِيْنَ (41)	وَ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	سب ظالموں کو	اور وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❶	لَا نُكَلِّفُ	نَفْسًا ❷	اِلَّا وُسْعَهَآ ز
اور سب نے عمل کیے	نیک	نہیں ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر اسکی طاقت کیمطابق

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ج ❶	هُمْ فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (42)	وَ نَزَعْنَا
وہی لوگ	جنت والے ہیں	وہ اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور ہم نکال ڈالیں گے

مَا	فِیْ صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ غِلٍّ ❷❸	تَجْرِیْ ❶	مِنْ تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ ج
جو	انکے سینوں میں	کوئی کینہ	بہتی ہوں گی	ان کے نیچے سے	نہریں

وَ قَالُوا	الْحَمْدُ لِلّٰهِ	الَّذِیْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا قف	وَ مَا
اور وہ سب کہیں گے	سب تعریف اللہ کے لیے ہے	جس نے	ہدایت دی ہمیں	اس کی	اور نہ

كُنَّا لِنَهْتَدِیَ ❹	لَوْ لَآ	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ ج	لَقَدْ ❺	جَآءَتْ ❶
تھے ہم کہ ہدایت پاتے	اگر نہ	یہ کہ	ہدایت دیتا ہمیں	اللہ	بلاشبہ	آئے

رُسُلُ رَبِّنَا	بِالْحَقِّ ج	وَ نُوْدُوْٓا	اَنْ تِلْكُمُ ❻	الْجَنَّةُ ❶
ہمارے رب کے رسول	حق کے ساتھ	اور وہ سب آواز دیے جائینگے	کہ یہ ہے	جنت

ضروری وضاحت

❶ات، ة، تَ اور تُ سب مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔❸مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹كُنَّا کی نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔❺لَ + قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔❻جب تِلْكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ تِلْكُمْ ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُوْرِثْتُمُوْهَا	تم وارث بنائے گئے ہو اس کے
بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اس وجہ سے جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿43﴾
وَ نَادٰۤى اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ اَصْحٰبَ النَّارِ	اور آواز دیں گے جنت والے دوزخ والوں کو
اَنْ قَدْ وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا	کہ واقعی ہم نے پایا ہے جو وعدہ کیا تھا ہم سے
رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ	ہمارے رب نے (اس کو) سچ، تو کیا تم نے (بھی) پایا ہے
مَّا وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ؕ قَالُوْا نَعَمْ ۚ	جو وعدہ کیا تھا تمہارے رب نے سچا، وہ کہیں گے ہاں!
فَاَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ بَيْنَهُمْ	تو اعلان کرے گا ایک اعلان کرنیوالا انکے درمیان
اَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿44﴾	کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر۔ ﴿44﴾
الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وہ لوگ جو روکتے تھے اللہ کے راستے سے
وَ يَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور تلاش کرتے تھے اس میں کجی
وَ هُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ﴿45﴾	اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے تھے۔ ﴿45﴾
وَ بَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ	اور ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہوگا

وقف لازم باختلاف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُوْرِثْتُمُوْهَا : وارث، وراثت، ورثہ، موروثی۔	فَاَذَّنَ، مُؤَذِّنٌ : اذان، مؤذن۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	بَيْنَهُمْ : بین الاقوامی، بین المذاہب، بین بین۔
نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔	لَّعْنَةُ : لعنت وملامت، لعین، لعنتی۔
النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔
وَجَدْنَا : وجود، موجود، موجودہ حالات۔	سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَعَدَنَا : وعدہ وفا کرنا، وعدہ خلافی۔	كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	حِجَابٌ : حجاب۔ (پردہ)

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اُوْرِثْتُمُوْهَا ❶	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❷ (43)	وَ نَادٰٓى
تم سب وارث بنائے گئے ہو اس کے	اس وجہ سے جو	تم سب عمل کرتے تھے	اور آواز دیں گے

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❸	اَصْحٰبَ النَّارِ	اَنْ	قَدْ ❹	وَجَدْنَا ❺
جنت والے	دوزخ والوں کو	کہ	واقعی	ہم نے پایا ہے

مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا وَعَدَ
جو	وعدہ کیا تھا ہم سے	ہمارے رب نے	سچ	تو کیا	تم نے پایا ہے	جو وعدہ کیا تھا

رَبُّكُمْ	حَقًّا ؕ	قَالُوْا	نَعَمْ ۚ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ ❻❼
تمہارے رب نے	سچ	وہ سب کہیں گے	ہاں!	تو اعلان کرے گا	ایک اعلان کرنیوالا

بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَّعْنَةُ اللّٰهِ ❸	عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (44) ۙ	الَّذِيْنَ
انکے درمیان	یہ کہ	اللہ کی لعنت ہو	سب ظالموں پر	وہ لوگ جو

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ۚ
وہ سب روکتے تھے	اللہ کے راستے سے	اور	وہ سب تلاش کرتے تھے اس میں	کجی

وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ ❸	كٰفِرُوْنَ (45)	وَ بَيْنَهُمَا	حِجَابٌ ❼ ۚ
اور وہ	آخرت کا	سب انکار کرنے والے تھے	اور ان دونوں کے درمیان	ایک پردہ ہوگا

ضروری وضاحت

❶ اُوْرِثْتُمُوْهَا اصل میں اُوْرِثْتُمْ + وْ + هَا ہے، تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانے کے لیے "واؤ" کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❷ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❸ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❺ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ عَلَى الْاَعْرَافِ رِجَالٌ يَّعْرِفُوْنَ	اور اعراف پر کچھ آدمی ہونگے وہ پہچانتے ہونگے
كُلًّا بِسِيْمٰهُمْ ۚ وَنَادَوْا	ہر ایک کو ان کی نشانی سے، اور وہ آواز دیں گے
اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ قف	جنت والوں کو کہ سلامتی ہو تم پر
لَمْ يَدْخُلُوْهَا	نہ داخل ہوئے ہونگے اس (بہشت) میں
وَ هُمْ يَطْمَعُوْنَ (46)	اور وہ (جنت میں داخل ہونیکی) امید رکھتے ہونگے۔ (46)
وَ اِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ	اور جب پھیری جائیں گی ان کی نگاہیں
تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا	آگ والوں کی طرف (تو) کہیں گے اے ہمارے رب!
ع 5 8 12 لَا تَجْعَلْنَا مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ع (47)	نہ (شامل) کر ہمیں ظالم قوم کے ساتھ۔ ع (47)
وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ رِجَالًا	اور آواز دیں گے اعراف والے کچھ مَردوں کو
يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ	وہ پہچانتے ہوں گے انہیں ان کی نشانی سے
قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ جَمْعُكُمْ	کہیں گے نہ کام آئی تمہیں تمہاری جماعت
وَ مَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ (48)	اور (نہ وہ) جو تھے تم تکبر کرتے۔ (48)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

رِجَالٌ : رجال کار، قحط الرجال۔

يَّعْرِفُوْنَ : عرف، معروف، تعریف۔

اَصْحٰبَ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحابۂ کرام۔

يَدْخُلُوْهَا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔

يَطْمَعُوْنَ : طمع ولالچ، مطمعِ نظر۔

صُرِفَتْ : صرفِ نظر (نظر پھیرنا)۔

اَبْصَارُهُمْ : بصارت، بصیرت، سمع وبصر۔

النَّارِ : نوری وناری مخلوق۔

مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔

الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم۔

نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔

جَمْعُكُمْ : جمع، جمیع، جماعت، اجتماع۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	عَلَى الۡاَعۡرَافِ ❶	رِجَالٌ ❷	يَّعۡرِفُوۡنَ	كُلًّا	بِسِيۡمٰهُمۡ ۚ
اور	اعراف پر	کچھ آدمی ہونگے	وہ سب پہچانتے ہونگے	ہر ایک کو	انکی نشانی سے

وَنَادَوۡا	اَصۡحٰبَ الۡجَنَّةِ ❸	اَنۡ سَلٰمٌ	عَلَيۡكُمۡ ۟	لَمۡ
اور وہ سب آواز دینگے	جنت والوں کو	کہ سلامتی ہو	تم پر	نہ

يَدۡخُلُوۡهَا	وَ	هُمۡ يَطۡمَعُوۡنَ ❹ (46)	وَ اِذَا	صُرِفَتۡ ❸
وہ سب داخل ہوئے ہونگے اس میں	اور	وہ سب امید رکھتے ہونگے	اور جب	پھیری جائینگی

اَبۡصَارُهُمۡ	تِلۡقَآءَ اَصۡحٰبِ النَّارِ ۙ	قَالُوۡا	رَبَّنَا ❺	لَا تَجۡعَلۡنَا
انکی نگاہیں	آگ والوں کی طرف	وہ سب کہیں گے	اے ہمارے رب!	نہ (شامل) کر ہمیں

ع 5 8 12

مَعَ	الۡقَوۡمِ ❻ الظّٰلِمِيۡنَ ع (47)	وَنَادٰٓى	اَصۡحٰبُ الۡاَعۡرَافِ
ساتھ	سب ظالم قوم کے	اور آواز دیں گے	اعراف والے

رِجَالًا ❷	يَّعۡرِفُوۡنَهُمۡ	بِسِيۡمٰهُمۡ	قَالُوۡا	مَآ
کچھ مردوں کو	وہ سب پہچانتے ہوں گے انہیں	انکی نشانی سے	وہ سب کہیں گے	نہ

اَغۡنٰى	عَنۡكُمۡ ❼	جَمۡعُكُمۡ	وَ	مَا	كُنۡتُمۡ تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ❽ (48)
کام آئی	تمہیں	تمہاری جماعت	اور	(نہ وہ) جو	تھے تم سب تکبر کرتے

ضروری وضاحت

❶ اعراف لغت میں بلند جگہ کو کہتے ہیں اور اس سے مراد دیوار کی بلندی ہے جہاں پر بیٹھے ہوئے لوگ ایک طرف اہل جنت کو اور دوسری طرف اہل جہنم کو دیکھ سکیں گے۔ ❷ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❹ هُمۡ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❺ یہ اصل میں یَا رَبَّنَا تھا، تخفیف کے لیے یَا گر گیا ہے۔ ❻ قوم میں زیادہ افراد ہوتے ہیں اس لیے ساتھ جمع کی علامت آئی ہے۔ ❼ اس کا اصل ترجمہ تم سے ہے یہاں ضرورتاً مذکورہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ تُمۡ اور تـ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَهٰؤُلَآءِ الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ	کیا یہی ہیں جن کے متعلق تم نے قسمیں کھائیں
لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ؕ	(کہ) نہیں پہنچائے گا انہیں اللہ کوئی رحمت
اُدْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ	(مؤمنو!) داخل ہو جاؤ جنت میں نہ کوئی خوف ہے
عَلَيْكُمْ وَ لَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾	تم پر اور نہ تم غمگین ہو گے۔ ﴿49﴾
وَ نَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اور آواز دیں گے دوزخ والے جنت والوں کو
اَنْ اَفِيْضُوْا عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا	کہ ڈالو ہم پر کچھ پانی یا اس سے جو
رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ؕ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	رزق دیا ہے تمہیں اللہ نے، وہ کہیں گے بیشک اللہ نے
حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ۙ﴿50﴾	حرام کر دیا ہے ان دونوں کو کافروں پر۔ ﴿50﴾
الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّ لَعِبًا	وہ لوگ جنہوں نے بنالیا اپنے دین کو تماشا اور کھیل
وَّ غَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ	اور دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں دنیوی زندگی نے
فَالْيَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا	تو آج ہم بھلا دیں گے انہیں جیسا کہ
نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ	انہوں نے بھلا دیا تھا اپنے اس دن کی ملاقات کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَقْسَمْتُمْ : قسم اٹھانا۔	مِمَّا (مِنْ+مَا) : منجانب، من جملہ / ماحول، ماتحت۔
اُدْخُلُوا : داخل، دخول، داخلہ فارم، داخلی امور۔	حَرَّمَهُمَا : حرام وحلال، حلت وحرمت۔
خَوْفٌ : خوف، خائف۔	اتَّخَذُوْا : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
تَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	لَهْوًا وَّ لَعِبًا : لہوولعب۔ (کھیل تماشا)
نَادٰى : ندا، منادی، ندائے ملت۔	غَرَّتْهُمُ : غرور۔ (جو تکبر کرتا ہے وہ دھوکے میں ہوتا ہے)
اَفِيْضُوْا : فیض یاب، فیوض وبرکات۔	نَنْسٰهُمْ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَمَا : کماحقہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ ❶	لَا	يَنَالُهُمُ ❷❸	اللّٰهُ
کیا یہی ہیں	وہ لوگ جن (کے متعلق)	تم نے قسمیں کھائیں	نہیں	پہنچائے گا انہیں	اللہ

بِرَحْمَةٍ ❹❺❻ ط	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ ❻	لَا خَوْفٌ ❺	عَلَيْكُمْ	وَ لَآ
کوئی رحمت	تم سب داخل ہو جاؤ	جنت میں	نہ کوئی خوف ہے	تم پر	اور نہ

اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ❼ (49)	وَ	نَادٰٓى	اَصْحٰبُ النَّارِ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ❻
تم سب غمگین ہو گے	اور	آواز دیں گے	دوزخ والے	جنت والوں کو

اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا ❽	رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ط
کہ	تم سب ڈالو	ہم پر	پانی سے (کچھ)	یا	اس سے جو	رزق دیا ہے تم کو اللہ نے

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	حَرَّمَهُمَا	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (50) لا	الَّذِيْنَ
وہ سب کہیں گے	بیشک اللہ نے	حرام کر دیا ہے ان دونوں کو	سب کافروں پر	وہ لوگ جن

اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا	وَّ لَعِبًا	وَّ غَرَّتْهُمُ ❻❸	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ❻ ج
سب نے بنا لیا	اپنے دین کو	تماشا	اور کھیل	اور دھوکے میں ڈالے رکھا انہیں	دنیوی زندگی نے

فَالْيَوْمَ	نَنْسٰهُمْ ❸	كَمَا	نَسُوْا	لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا لا
تو آج	ہم بھلا دینگے انہیں	جس طرح	ان سب نے بھلا دیا تھا	اپنے اس دن کی ملاقات کو

ضروری وضاحت

❶ یہاں ''أ'' میں فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت هُمْ فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ ة اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اَنْتُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَا كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾	اور جو تھے وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے۔ ﴿51﴾
وَ لَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ	اور البتہ تحقیق ہم لائے ان کے پاس (ایسی) کتاب
فَصَّلْنٰهُ	(کہ) ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اسے
عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّ رَحْمَةً	علم (کی بنیاد) پر ہدایت اور رحمت بنا کر
لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	اس قوم کے لیے (جو) ایمان رکھتے ہیں۔ ﴿52﴾
هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ	نہیں وہ انتظار کرتے مگر اس کے انجام (قیامت) کا
يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ يَقُوْلُ	جس دن آئے گا اس کا انجام، کہیں گے
الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ	وہ لوگ جنہوں نے بھلا دیا تھا اسے اس سے پہلے
قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ	بلاشبہ آئے تھے ہمارے رب کے رسول حق کے ساتھ
فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ	تو کیا ہمارے لیے کوئی سفارشی ہیں (کہ)
فَيَشْفَعُوْا لَنَآ اَوْ نُرَدُّ	پس وہ سفارش کریں ہمارے لیے یا ہم لوٹا دیے جائیں
فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ	تو ہم عمل کریں گے علاوہ اسکے جو تھے ہم عمل کرتے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا۔	يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ۔
فَصَّلْنٰهُ : مفصل، تفصیل، تفصیلات۔	نَسُوْهُ : نسیان، نسیاً منسیاً۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَبْلُ : قبل از وقت، دور وز قبل۔
عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، معلومات۔	بِالْحَقِّ : حق وصداقت، حق بات، حقیقت۔
يُّؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔	شُفَعَآءَ، فَيَشْفَعُوْا : شفیع، شفاعتِ کبریٰ۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	نُرَدُّ : رد، مردود، تردید، مرتد۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم دفاع۔	فَنَعْمَلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ مَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ (51)	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ
اور جو	تھے وہ سب	ہماری آیتوں کا	وہ سب انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم لائے انکے پاس

بِكِتٰبٍ ❶	فَصَّلْنٰهُ ❷	عَلٰى عِلْمٍ	هُدًى
(ایسی) کتاب	(کہ) ہم نے تفصیل سے بیان کیا ہے اسے	علم (کی بنیاد) پر	(وہ) ہدایت

وَّ رَحْمَةً ❸	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (52)	هَلْ ❹	يَنْظُرُوْنَ
اور رحمت ہے	(اس) قوم کے لیے	(جو) وہ سب ایمان رکھتے ہیں	نہیں	وہ سب انتظار کرتے

اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ	يَوْمَ	يَاْتِيْ ❺	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
مگر اس کے انجام کا	جس دن	آئے گا	اس کا انجام	وہ کہیں گے	جن

نَسُوْهُ ❻	مِنْ قَبْلُ	قَدْ جَآءَتْ ❸	رُسُلُ	رَبِّنَا
سب نے بھلا دیا تھا اسے	(اس) سے پہلے	بلاشبہ آئے تھے	رسول	ہمارے رب کے

بِالْحَقِّ ۚ	فَهَلْ	لَّنَا	مِنْ شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا
حق کے ساتھ	تو کیا ہے	ہمارے لیے	سفارشیوں میں سے (کوئی)	پس وہ سب سفارش کریں

لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ	كُنَّا نَعْمَلُ ؕ ❼
ہمارے لیے	یا	ہم لوٹا دیے جائیں	تو ہم عمل کرینگے	علاوہ (اسکے)	جو	تھے ہم عمل کرتے

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ نَا سے پہلے جزم ہو تو اس کا ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ ۃ اور تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ اِلَّا آ رہا ہو تو هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ علامت كُنَّا میں نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	بلاشبہ انہوں نے خسارے میں ڈالا اپنی جانوں کو
وَ ضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾ ع 6/6 13	اور گم ہو گیا ان سے جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿53﴾
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ	بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے پیدا کیا
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	آسمانوں کو اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ	پھر جا ٹھہرا عرش پر وہ ڈھانپتا ہے رات کو
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ	دن سے وہ پیچھے آتا ہے اس کے تیزی سے
وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ	اور (اسی نے پیدا کیا) سورج اور چاند اور ستاروں کو
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ	(اس حال میں کہ) وہ تابع کیے ہوئے ہیں اسکے حکم کے،
اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ ؕ	آگاہ رہو! اسی کے لیے ہے پیدا کرنا اور حکم دینا،
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾	بہت برکت والا ہے اللہ (جو) سب جہانوں کا رب ہے ﴿54﴾
اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً ؕ	تم پکارو اپنے رب کو عاجزی اور چپکے چپکے
اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾	بیشک وہ نہیں پسند کرتا حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَسِرُوْٓا : خائب وخاسر، خسارہ۔	الشَّمْسَ : شمس وقمر، شمسی توانائی۔
اَنْفُسَهُمْ : نفسانفسی، نفسیات۔	الْقَمَرَ : قمری مہینہ، قمری سال۔
يَفْتَرُوْنَ : کذب وافترا، مفتری۔	النُّجُوْمَ : علم نجوم، نجومی۔
خَلَقَ، الْخَلْقُ : خلق، خلقت، مخلوق، تخلیق۔	مُسَخَّرٰتٍ : مسخر، تسخیر۔
الْاَرْضَ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	بِاَمْرِهٖ : امر، آمر، آمریت۔
يُغْشِي : غشی کا دورہ۔ (حواس پر پردہ پڑ جانا)	تَبٰرَكَ : برکت، مبارک۔
الَّيْلَ : لیل ونہار، قیام اللیل، لیلۃ القدر۔	خُفْيَةً : خفیہ، مخفی۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

قَدْ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
بلاشبہ	ان سب نے خسارے میں ڈالا	اپنی جانوں کو	اور گم ہوگیا	ان سے	جو

ع 6 6 13

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ (53) ع ❶	اِنَّ	رَبَّكُمُ اللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❷
تھے وہ سب افترا باندھتے	بیشک	تمہارا رب اللہ ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ	فِیْ سِتَّةِ ❷ اَیَّامٍ	ثُمَّ اسْتَوٰی	عَلَی الْعَرْشِ قف	یُغْشِی
اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر جاٹھہرا	عرش پر	وہ ڈھانپتا ہے

الَّیْلَ	النَّهَارَ	یَطْلُبُهٗ	حَثِیْثًا لا	وَّ الشَّمْسَ	وَ الْقَمَرَ
رات کو	دن سے	وہ پیچھے آتا ہے اس کے	تیزی سے	اور سورج	اور چاند

وَ النُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍ ❷❸	بِاَمْرِهٖ ط	اَلَا ❹	لَهُ	الْخَلْقُ
اور ستاروں کو	وہ تابع کیے ہوئے ہیں	اسکے حکم کے	آگاہ رہو!	اسی کا (کام ہے)	پیدا کرنا

وَ الْاَمْرُ ط	تَبٰرَكَ ❺	اللّٰهُ	رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ (54)	اُدْعُوْا ❻	رَبَّكُمْ
اور حکم دینا	بہت برکت والا ہے	اللہ	سب جہانوں کا رب	تم سب پکارو	اپنے رب کو

تَضَرُّعًا ❼	وَّ خُفْیَةً ❷ ط	اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ ❽	الْمُعْتَدِیْنَ (55) ج
عاجزی کرتے ہوئے	اور چپکے چپکے	بیشک وہ نہیں پسند کرتا	سب حد سے بڑھنے والوں کو

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہ لفظ متنبہ اور خبردار کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❺ علامت تَ اور "ا" میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❻ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❽ علامت ہٗ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	اور نہ فساد پھیلاؤ زمین میں اس کی اصلاح کے بعد
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ	اور پکارو اسے ڈرتے ہوئے اور طمع کرتے ہوئے
اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ	بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے
مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾	نیکی کرنے والوں سے۔ ﴿56﴾
وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ	اور وہی ہے جو بھیجتا ہے ہوائیں
بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	خوشخبری (بنا کر) اپنی رحمت (بارش) سے پہلے
حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا	یہاں تک کہ جب اٹھا لاتی ہے بھاری بادل
سُقْنٰهُ لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ	ہم ہانک دیتے ہیں اسے مردہ شہر (زمین) کی طرف،
فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا	پھر ہم اتارتے ہیں اس سے پانی، پھر ہم نکالتے ہیں
بِهٖ مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ	اس کے ذریعے ہر قسم کے پھل، اسی طرح
نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾	ہم نکالیں گے مردوں کو تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ ﴿57﴾
وَ الْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ	اور عمدہ (زرخیز) شہر (زمین) نکلتی ہے اس کی کھیتی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُفْسِدُوْا : فتنہ وفساد، فسادی لوگ۔	بُشْرًا : بشارت، مبشر۔
اِصْلَاحِهَا : صلح، اصلاح، مصالحت۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔
اُدْعُوْهُ : دعوت، مدعو، دعا۔	ثِقَالًا : ثقیل، کشش ثقل۔
طَمَعًا : طمع و لالچ، مطمعٔ نظر۔	لِبَلَدٍ : بلاد اسلامیہ، عروس البلاد، بلدیہ۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔	فَاَنْزَلْنَا : نازل، نزول، منزل۔
يُرْسِلُ : مرسل، ارسال، ترسیل۔	فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، مخرج، امور خارجہ۔
الرِّيٰحَ : ریح بادی۔	نَبَاتُهٗ : نباتات۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	لَا تُفْسِدُوْا ❶	فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا	وَادْعُوْهُ ❷	خَوْفًا
اور	مت تم سب فساد پھیلاؤ	زمین میں	اسکی اصلاح کے بعد	اور تم سب پکارو اسے	ڈرتے ہوئے

وَّ طَمَعًا ؕ	اِنَّ	رَحْمَتَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ❸ (56)
اور طمع کرتے ہوئے	بیشک	اللہ کی رحمت	قریب ہے	سب نیکی کرنے والوں سے

وَهُوَ	الَّذِىْ	يُرْسِلُ ❹	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَىْ ❺
اور وہی ہے	جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری (بنا کر)	پہلے

رَحْمَتِهٖ ؕ	حَتّٰٓى اِذَآ	اَقَلَّتْ ❻	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ
اپنی رحمت سے	یہاں تک کہ جب	اٹھالاتی ہے	بادل	بھاری	ہم ہانک دیتے ہیں اسے

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ ❼	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ
مردہ شہر کی طرف	پھر ہم اُتارتے ہیں	اس سے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں	اسکے ذریعے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ ❻	كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى
ہر قسم کے پھلوں سے	اسی طرح	ہم نکالیں گے	مردوں کو

لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ❽ (57)	وَ	الْبَلَدُ الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ ❹	نَبَاتُهٗ
تاکہ تم سب نصیحت حاصل کرو	اور	عمدہ شہر (زرخیز زمین)	نکلتی ہے	اس کی کھیتی

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ يَدَىْ کا ترجمہ آگے اور بَيْنَ کا ترجمہ درمیان ہے دونوں کو ملا کر ترجمہ پہلے کیا گیا ہے۔ ❻ تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس کا اصل ترجمہ "مردہ شہر کے لیے" اور اس سے مراد "بنجر زمین" ہے۔ ❽ كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَ الَّذِیْ خَبُثَ	اس کے رب کے حکم سے اور جو (زمین) خراب ہے
لَا یَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ	نہیں نکلتی (اس کی کھیتی) مگر ناقص،
كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ	اسی طرح ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں آیات کو
لِقَوْمٍ یَّشْكُرُوْنَ ﴿58﴾ ع 7/5/14	اس قوم کے لیے (جو) شکر کرتے ہیں۔ ﴿58﴾
لَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖ	بلاشبہ ہم نے بھیجا نوح کو اس کی قوم کی طرف
فَقَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	تو اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَیْكُمْ	بیشک میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ یَوْمٍ عَظِیْمٍ ﴿59﴾	بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿59﴾
قَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِهٖۤ	کہا سرداروں نے اس کی قوم میں سے
اِنَّا لَنَرٰىكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿60﴾	بیشک ہم یقیناً دیکھ رہے ہیں تجھے کھلی گمراہی میں۔ ﴿60﴾
قَالَ یٰقَوْمِ لَیْسَ بِیْ ضَلٰلَةٌ	اس نے کہا اے میری قوم! نہیں ہے مجھ کو کوئی گمراہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاِذْنِ	اذن الٰہی، اذن عام۔	فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ۔
خَبُثَ	خبث باطن، خباثت۔	اعْبُدُوا	عابد، عبد، معبود، عبادت۔
یَخْرُجُ	خبیث، خبث باطن، خباثت۔	اَخَافُ	خوف، خائف۔
نُصَرِّفُ	صرفِ نظر (نظر پھیرنا)۔	یَوْمٍ	یوم، ایام، یوم پاکستان، یوم آخرت۔
یَّشْكُرُوْنَ	شکر، شاکر، مشکور، شکریہ۔	لَنَرٰىكَ	رؤیتِ باری تعالیٰ، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔
اَرْسَلْنَا	مرسل، ارسال، ترسیل۔	ضَلٰلٍ	ضلالت و گمراہی۔
اِلٰی	الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	مُّبِیْنٍ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ	وَ الَّذِیْ	خَبُثَ	لَا یَخْرُجُ	اِلَّا نَكِدًا ؕ
اس کے رب کے حکم سے	اور جو (زمین)	خراب ہے	نہیں وہ نکلتی	مگر ناقص

7
ع 5
14

كَذٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْاٰیٰتِ ❶	لِقَوْمٍ	یَّشْكُرُوْنَ ۧ (58)
اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات کو	(اس) قوم کیلئے	(جو) وہ سب شکر کرتے ہیں

لَقَدْ ❷	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى قَوْمِهٖ	فَقَالَ	یٰقَوْمِ ❸
البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح کو	اس کی قوم کی طرف	تو اس نے کہا	اے میری قوم!

اعْبُدُوا ❹	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❺❻	غَیْرُهٗ ؕ
تم سب عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا

اِنِّیْۤ اَخَافُ ❼	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ عَظِیْمٍ (59)
بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب سے	بڑے دن کے

قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ قَوْمِهٖۤ	اِنَّا لَنَرٰىكَ ❽	فِیْ ضَلٰلٍ
کہا	سرداروں نے	اس کی قوم سے	بیشک ہم یقیناً دیکھ رہے ہیں تجھے	گمراہی میں

مُّبِیْنٍ (60)	قَالَ	یٰقَوْمِ ❸	لَیْسَ	بِیْ	ضَلٰلَةٌ ❶❻
کھلی	اس نے کہا	اے میری قوم!	نہیں ہے	مجھ کو	کوئی گمراہی

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت "لَ" اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❸ یٰقَوْمِ میں ی تخفیف کے لیے گر گئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ شروع میں "أ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❼ یْ اور "أ" دونوں کا ترجمہ میں ہے۔ ❽ اِنَّا میں نَا اور لَنَرٰكَ میں نَ دونوں کا ترجمہ ہم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿61﴾	اور لیکن میں رسول ہوں جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿61﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	میں پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے
وَ اَنْصَحُ لَكُمْ وَ اَعْلَمُ	اور میں خیر خواہی کرتا ہوں تمہاری اور میں جانتا ہوں
مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿62﴾	اللہ کی طرف سے (وہ کچھ) جو تم نہیں جانتے۔ ﴿62﴾
اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ آئی ہے تمہارے پاس
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ	ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں
وَ لِتَتَّقُوْا وَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾	اور تاکہ تم بچ جاؤ اور تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ﴿63﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے بچالیا اسے
وَ الَّذِيْنَ مَعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں
وَ اَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور ہم نے غرق کر دیا ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿64﴾ ع	ہماری آیات کو، یقیناً وہ تھے اندھے لوگ۔ ﴿64﴾ ع

ع 8 6 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم دنیا۔	لِتَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
اُبَلِّغُكُمْ : ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔	تُرْحَمُوْنَ : رحم، مرحوم، رحمت۔
اَنْصَحُ : وعظ و نصیحت، پند و نصائح۔	فَكَذَّبُوْهُ : کذب و افترا، کذاب، تکذیب۔
مَا / لَا : ماتحت، ماحول / لاعلم، لاعلاج، لاتعلق۔	فَاَنْجَيْنٰهُ : ناجی، نجات، فرقہ ناجیہ۔
عَجِبْتُمْ : عجب، عجیب، عجائب، تعجب۔	مَعَهٗ : مع اہل و عیال، معیت۔
ذِكْرٌ : ذکر، اذکار، تذکیر۔	اَغْرَقْنَا : غرق، غرقاب۔
رَجُلٍ : رجال کار، قحط الرجال۔	قَوْمًا : قوم، اقوام۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (61)	اُبَلِّغُكُمْ
اور لیکن میں	رسول ہوں	سب جہانوں کے رب کی طرف سے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں

رِسٰلٰتِ ❶	رَبِّيْ	وَ اَنْصَحُ	لَكُمْ	وَ اَعْلَمُ	مِنَ اللّٰهِ
پیغامات	اپنے رب کے	اور میں خیرخواہی کرتا ہوں	تمہارے لیے	اور میں جانتا ہوں	اللہ کی طرف سے

مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ❷ (62)	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ
(وہ کچھ) جو	نہیں تم سب جانتے	اور کیا	تم نے تعجب کیا ہے	(اس پر) کہ	آئی ہے تمہارے پاس

ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ ❸	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ
نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایک (ایسے) آدمی پر	(جو) تم میں سے ہے	تاکہ وہ ڈرائے تمہیں

وَلِتَتَّقُوْا	وَ	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ❹ (63)	فَكَذَّبُوْهُ ❺	فَاَنْجَيْنٰهُ ❻❼
اور تاکہ تم سب بچ جاؤ	اور	تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے بچالیا اسے

وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي الْفُلْكِ	وَ	اَغْرَقْنَا ❼	الَّذِيْنَ
اور ان لوگوں کو جو	اس کے ساتھ تھے	کشتی میں	اور	ہم نے غرق کر دیا	ان لوگوں کو جن

ع 8 6 15

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ؕ	اِنَّهُمْ كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ ❽ ع (64)
سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	یقیناً وہ سب تھے	لوگ	اندھے

ضروری وضاحت

❶ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ کُمْ اور تُ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ ہٗ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❽ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ	اور (قومِ) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! (صرف) اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اسکے علاوہ
اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾	تو کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿65﴾
قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا
مِنْ قَوْمِهٖۤ اِنَّا لَنَرٰىكَ	اس کی قوم میں سے بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے
فِيْ سَفَاهَةٍ وَّ اِنَّا	بے وقوفی میں، اور بیشک ہم
لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾	یقیناً خیال کرتے ہیں تجھے جھوٹوں میں سے ﴿66﴾
قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ	اس نے کہا اے میری قوم! نہیں ہے مجھ کو
سَفَاهَةٌ وَّ لٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ	کوئی بے وقوفی اور لیکن میں (تو) رسول ہوں
مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ﴿67﴾
اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ	میں پہنچاتا ہوں تمہیں پیغامات اپنے رب کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى	: الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	مِنْ	: منجانب، من جملہ، من وعن۔
اَخَاهُمْ	: اخوّت، مواخات۔	لَنَرٰىكَ	: رؤیتِ باری تعالیٰ، رؤیتِ ہلال کمیٹی۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، قائل۔	لَنَظُنُّكَ	: ظن غالب، سوئے ظن، بدظن۔
يٰقَوْمِ	: یا اللہ، یارب / قوم، اقوام۔	الْكٰذِبِيْنَ	: کذب، کذاب، تکذیب۔
اعْبُدُوا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	رَسُوْلٌ، رِسٰلٰتِ	: مرسل الیہ، رسالت، ترسیل۔
اِلٰهٍ	: الوہیت، الٰہ العالمین، حکم الٰہی۔	الْعٰلَمِيْنَ	: عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔
تَتَّقُوْنَ	: تقویٰ، متقی۔	اُبَلِّغُكُمْ	: ابلاغ، مبلغ، تبلیغ، بالغ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اِلٰی عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا ؕ	قَالَ	یٰقَوْمِ ❶
اور	(قومِ) عاد کی طرف	ان کے بھائی	ہود کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم!

اعْبُدُوا ❷	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❸❹	غَیْرُهٗ ؕ
تم سب عبادت کرو	(صرف) اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اسکے علاوہ

اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ (65)	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
تو کیا نہیں	تم سب ڈرتے	کہا	(ان) سرداروں نے	جن	سب نے کفر کیا

مِنْ قَوْمِهٖۤ	اِنَّا لَنَرٰىكَ ❺	فِیْ سَفَاهَةٍ ❻	وَّ
اس کی قوم میں سے	بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے	بے وقوفی میں	اور

اِنَّا لَنَظُنُّكَ ❺	مِنَ الْكٰذِبِیْنَ (66)	قَالَ	یٰقَوْمِ ❶
بیشک ہم یقیناً گمان کرتے ہیں تجھے	جھوٹوں میں سے	اس نے کہا	اے میری قوم!

لَیْسَ	بِیْ	سَفَاهَةٌ ❹❻	وَّ لٰكِنِّیْ	رَسُوْلٌ
نہیں ہے	مجھ کو	کوئی بے وقوفی	اور لیکن میں	رسول ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ (67)	اُبَلِّغُكُمْ ❼	رِسٰلٰتِ ❻	رَبِّیْ
تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	میں پہنچاتا ہوں تمہیں	پیغامات	اپنے رب کے

ضروری وضاحت

❶ یٰقَوْمِ اصل میں یَاقَوْمِیْ تھا، تخفیف کے لیے یْ کر گئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❺ اِنَّا میں نَا اور "نَ" دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❻ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنَا لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿68﴾	اور میں تمہارے لیے ایک خیر خواہ امین ہوں۔ ﴿68﴾
اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ	اور کیا تم نے تعجب کیا ہے (اس پر) کہ آئی ہے تمہارے پاس
ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ	نصیحت تمہارے رب کی طرف سے
عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ	ایک (ایسے) آدمی پر (جو) تم میں سے ہے تاکہ وہ ڈرائے تمہیں
وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو جب اس نے بنایا تمہیں جانشین
مِنْ بَعْدِ قَوْمِ نُوْحٍ وَّ زَادَكُمْ	نوح کی قوم کے بعد اور زیادہ دیا تمہیں
فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا	قد و قامت میں پھیلاؤ سو یاد کرو
اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾	اللہ کی نعمتوں کو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔ ﴿69﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ	اس لیے کہ ہم عبادت کریں اس اکیلے (اللہ) کی
وَ نَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ	اور ہم چھوڑ دیں (اسے) جو تھے عبادت کرتے
اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا	ہمارے باپ دادا، پس لے آ ہمارے پاس اس کو جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَاصِحٌ	وعظ و نصیحت، ناصح۔	زَادَكُمْ	زائد، زیادہ، مزید۔
اَمِيْنٌ	امین، امانت، صادق و امین۔	الْخَلْقِ	خالق، خلق، مخلوق، خلقت۔
عَجِبْتُمْ	عجب، عجیب، عجائب، عجوبہ۔	تُفْلِحُوْنَ	فوز و فلاح، فلاحی ادارے، فلاح دارین۔
ذِكْرٌ	ذکر، اذکار، تذکیر۔	قَالُوْٓا	قول، اقوال، مقولہ۔
رَجُلٍ	رجال کار، قحط الرجال۔	لِنَعْبُدَ	عبد، عابد، معبود، عبادت۔
خُلَفَآءَ	خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	وَحْدَهٗ	واحد، وحدت، توحید، وحدہٗ لاشریک لہ۔
بَعْدِ	بعد از نبوت، کھانے کے بعد۔	اٰبَآؤُنَا	آبا و اجداد، آبائی نسبت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ (68)	اَوَ ❶	عَجِبْتُمْ
اور میں	تمہارے لیے	ایک خیرخواہ	امین ہوں	اور کیا	تم نے تعجب کیا ہے

اَنْ	جَآءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	عَلٰى رَجُلٍ
(اس پر) کہ	آئی ہے تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے	ایک (ایسے) آدمی پر

مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ ❷	وَ اذْكُرُوْٓا ❸	اِذْ	جَعَلَكُمْ ❷
(جو) تم میں سے ہے	تا کہ وہ ڈرائے تمہیں	اور تم سب یاد کرو	جب	اس نے بنایا تمہیں

خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ ❹	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّزَادَكُمْ ❷	فِي الْخَلْقِ ❺
جانشین	بعد	نوح کی قوم کے	اور زیادہ دیا تمہیں	پیدائش میں

بَصْۜطَةً ❻	فَاذْكُرُوْٓا ❸	اٰلَآءَ اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❼ (69)
پھیلاؤ	سو تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمتوں کو	تا کہ تم سب فلاح پا جاؤ

قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِنَعْبُدَ اللّٰهَ	وَحْدَهٗ	وَ
ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تا کہ ہم عبادت کریں اللہ کی	اس اکیلے کی	اور

نَذَرَ	مَا كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا	بِمَا
ہم چھوڑ دیں (اسے)	جو تھے	وہ عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	پس لے آ ہمارے پاس	اس کو جو

ضروری وضاحت

❶ ترتیب میں ''و'' پہلے اور ''أ'' بعد میں ہونا چاہیے لیکن خوبصورتی کے لیے ''أ'' کو پہلے لایا گیا ہے۔ ❷ علامت كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں ''أ'' اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ مِنْ کے بعد اگر لفظ بَعْدِ موجود ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ یہاں پیدائش سے مراد ڈیل ڈول اور قد و قامت ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت كُمْ اور علامت تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿70﴾	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے اگر ہے تو سچوں میں سے ﴿70﴾
قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ	اس نے کہا یقیناً ثابت ہو گیا تم پر
مِّنْ رَّبِّكُمْ رِجْسٌ وَّ غَضَبٌ ؕ	تمہارے رب کی طرف سے عذاب اور غضب (غصہ)
اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ	کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے ان ناموں کے بارے میں
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَ اٰبَآؤُكُمْ	(کہ) رکھ لیا ہے انہیں تم نے اور تمہارے باپ دادا نے
مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	نہیں اتاری اللہ نے اس کی کوئی دلیل،
فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ	پس انتظار کرو بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿71﴾	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں ﴿71﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ الَّذِيْنَ	تو نجات دی ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	اسکے ساتھ تھے رحمت کے ساتھ اپنی طرف سے
وَ قَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	اور کاٹ دی ہم نے جڑ ان لوگوں کی جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾ ع	ہماری آیات کو اور وہ نہ تھے ایمان لانیوالے ﴿72﴾ ع

ع 9/8/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید۔	اٰبَآؤُكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
الصّٰدِقِيْنَ : صدق ووفا، صادق ومصدوق، صداقت۔	نَزَّلَ : نازل، شانِ نزول، منزّل من اللہ۔
وَقَعَ : واقع، وقوع، وقوعہ، موقع محل۔	فَانْتَظِرُوْٓا : انتظار، منتظر۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
غَضَبٌ : غضب ناک ہونا۔	قَطَعْنَا : قطع تعلق، قطع کلامی، مقطع۔
تُجَادِلُوْنَنِيْ : جنگ وجدل (جھگڑا)۔	كَذَّبُوْا : کذب، کذاب، تکذیب، کاذب۔
اَسْمَآءٍ، سَمَّيْتُمُوْهَآ : اسم، اسماء، اسم بامسمّٰی۔	مُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مؤمن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ 70	قَالَ	قَدْ
تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر	تو ہے	سب سچوں میں سے	اس نے کہا	یقیناً

وَقَعَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ	وَّ غَضَبٌ ؕ
ثابت ہو گیا	تم پر	تمہارے رب کی طرف سے	عذاب	اور غضب (غصہ)

اَ	تُجَادِلُوْنَنِيْ ❶	فِيْٓ اَسْمَآءٍ	سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ ❷	وَ
کیا	تم سب جھگڑتے ہو مجھ سے	ان ناموں (کے بارے) میں	(کہ) تم نے رکھ لیا ہے انہیں	اور

اٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ ❸❹	فَانْتَظِرُوْٓا
تمہارے باپ دادا نے	نہیں	اُتاری اللہ نے	اس کی	کوئی دلیل	پس تم سب انتظار کرو

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ❺ 71	فَاَنْجَيْنٰهُ
بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں	تو نجات دی ہم نے اسے

وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ قَطَعْنَا	دَابِرَ
اور ان لوگوں کو جو	اسکے ساتھ تھے	رحمت کے ساتھ	اپنی طرف سے	اور کاٹ دی ہم نے	جڑ

ع 9/8/16

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَ مَا	كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ❺❻ 72
ان لوگوں کی جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	اور نہ	تھے وہ سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے ساتھ ی آئے تو اس کے اور ی کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔❷ سَمَّيْتُمُوْهَا دراصل سَمَّيْتُمْ + وْ + هَا ہے جب تُمْ کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی جائے تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے، یہاں تُمْ اور اَنْتُمْ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم نے کیا گیا ہے۔❸ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ اِلٰی ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (قومِ) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو
قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَیْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا،
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَیِّنَةٌ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس واضح دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ	تمہارے رب کی طرف سے، یہ اللہ کی اونٹنی
لَكُمْ اٰیَةً فَذَرُوْهَا	تمہارے لیے نشانی ہے تو چھوڑ دو اسے (کہ)
تَاْكُلْ فِیْۤ اَرْضِ اللّٰهِ	وہ کھاتی پھرے اللہ کی زمین میں
وَ لَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اور نہ ہاتھ لگانا اسے برائی (کے ارادے) سے
فَیَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿73﴾	تو پکڑ لے گا تمہیں دردناک عذاب۔ ﴿73﴾
وَ اذْكُرُوْۤا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ	اور یاد کرو جب اس نے بنایا تمہیں جانشین
مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ وَّ بَوَّاَكُمْ فِی الْاَرْضِ	عاد کے بعد اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں زمین میں
تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا قُصُوْرًا	تم بناتے ہو اس کی نرم مٹی سے محل

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات۔	بِسُوْٓءٍ : علمائے سوء، سوءِ ظن۔
اعْبُدُوا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔	فَیَاْخُذَكُمْ : اخذ، مأخوذ، مواخذہ۔
بَیِّنَةٌ : بیان دلیل بین، مبیّنہ طور پر۔	اذْكُرُوْۤا : ذکر، اذکار، تذکیر، مذکور۔
هٰذِهٖ : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔	خُلَفَآءَ : خلافت، خلیفہ، خلف الرشید، ناخلف۔
تَاْكُلْ : اکل وشرب، مأکولات ومشروبات۔	الْاَرْضِ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاتعلق۔	مِنْ : من حیث القوم، منجانب، من جملہ۔
تَمَسُّوْهَا : مس کرنا (چھونا)	قُصُوْرًا : قصر شاہی، قصر عالی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ ❶	اعْبُدُوا
اور	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم سب عبادت کرو

اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❷❸	غَيْرُهٗ ؕ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ ❹
اللہ کی	نہیں ہے تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	یقیناً	آئی ہے تمہارے پاس

بَيِّنَةٌ ❹	مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ ❹ اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً ❹
واضح دلیل	تمہارے رب کی طرف سے	یہ	اللہ کی اونٹنی	تمہارے لیے	نشانی ہے

فَذَرُوْهَا ❺	تَاْكُلْ ❹	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ لَا	تَمَسُّوْهَا ❺
تو تم سب چھوڑ دو اسے (کہ)	وہ کھاتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور نہ	تم سب ہاتھ لگانا اسے

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ ❻	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (73)	وَ	اذْكُرُوْٓا ❼
برائی سے	ورنہ پکڑ لے گا تمہیں	عذاب	دردناک	اور	تم سب یاد کرو

اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ ❷	وَّ بَوَّاَكُمْ
جب	اس نے بنایا تمہیں	جانشین	عاد کے بعد	اور اس نے ٹھکانا دیا تمہیں

فِي الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا
زمین میں	تم سب بناتے ہو	اس کی نرم مٹی سے	محل

ضروری وضاحت

❶ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا، تخفیف کے لیے یْ گرگئی ہے، اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❹ ة، تـ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔ ❻ یہاں علامت "يَـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ شروع میں "ا" اور آخر میں وا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَّ تَنۡحِتُوۡنَ الۡجِبَالَ بُیُوۡتًا ۚ	اور تراشتے ہو تم پہاڑوں کو گھروں کی صورت میں
فَاذۡکُرُوۡۤا اٰلَآءَ اللّٰہِ	پس یاد کرو اللہ کی نعمتوں کو
وَ لَا تَعۡثَوۡا فِی الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ ﴿74﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿74﴾
قَالَ الۡمَلَاُ الَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡا	کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے تکبر کیا
مِنۡ قَوۡمِہٖ لِلَّذِیۡنَ اسۡتُضۡعِفُوۡا	اسکی قوم میں سے ان لوگوں سے جو کمزور سمجھے جاتے تھے
لِمَنۡ اٰمَنَ مِنۡہُمۡ اَتَعۡلَمُوۡنَ	ان سے جو ایمان لے آئے ان میں سے کیا تم جانتے ہو
اَنَّ صٰلِحًا مُّرۡسَلٌ مِّنۡ رَّبِّہٖ ؕ	کہ واقعی صالح بھیجا ہوا ہے اپنے رب کی طرف سے
قَالُوۡۤا اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلَ	انہوں نے کہا بیشک ہم اس (چیز) پر جو (کہ) وہ بھیجا گیا ہے
بِہٖ مُؤۡمِنُوۡنَ ﴿75﴾	اسکے ساتھ ایمان لانیوالے ہیں۔ ﴿75﴾
قَالَ الَّذِیۡنَ اسۡتَکۡبَرُوۡۤا	کہا ان لوگوں نے جنہوں نے تکبر کیا
اِنَّا بِالَّذِیۡۤ اٰمَنۡتُمۡ	بیشک ہم اس کا جو (کہ) تم ایمان لائے ہو
بِہٖ کٰفِرُوۡنَ ﴿76﴾	اس پر انکار کرنیوالے ہیں۔ ﴿76﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡجِبَالَ : جبل اُحد، جبل ثور۔	اسۡتَکۡبَرُوۡا : کبر، تکبر، متکبر، تکبیر۔
بُیُوۡتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔	اسۡتُضۡعِفُوۡا : ضعیف وناتواں، ضعف۔
فَاذۡکُرُوۡۤا : ذکر، اذکار، تذکیر۔	اٰمَنَ : امن، ایمان، مؤمن۔
فِی : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم۔
الۡاَرۡضِ : ارض وسما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	مُّرۡسَلٌ : رسول، مرسل، ارسال، ترسیل۔
مُفۡسِدِیۡنَ : فتنہ وفساد، فسادی لوگ۔	بِہٖ : بالکل، بالواسطہ، بالمقابل۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔	کٰفِرُوۡنَ : کافر، کفر، کفار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	تَنۡحِتُوۡنَ	الۡجِبَالَ ❶	بُيُوۡتًا ۚ	فَاذۡكُرُوۡۤا
اور	تم سب تراشتے ہو	پہاڑوں کو	گھروں کی صورت میں	پس تم سب یاد کرو

اٰلَآءَ اللّٰهِ	وَ	لَا تَعۡثَوۡا ❷	فِى الۡاَرۡضِ	مُفۡسِدِيۡنَ ❸ (74)
اللہ کی نعمتوں کو	اور	مت تم سب پھرو	زمین میں	سب فساد کرنے والے

قَالَ	الۡمَلَاُ ❹	الَّذِيۡنَ	اسۡتَكۡبَرُوۡا	مِنۡ قَوۡمِهٖ
کہا	(ان) سرداروں نے	جن	سب نے تکبر کیا	اسکی قوم میں سے

لِلَّذِيۡنَ	اسۡتُضۡعِفُوۡا	لِمَنۡ	اٰمَنَ	مِنۡهُمۡ	اَتَعۡلَمُوۡنَ
ان لوگوں سے جو	سب کمزور سمجھے جاتے تھے	(ان) سے جو	ایمان لے آئے	ان میں سے	کیا تم سب جانتے ہو

اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرۡسَلٌ ❺	مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ	قَالُوۡۤا	اِنَّا ❻	بِمَاۤ
کہ واقعی	صالح	بھیجا ہوا ہے	اپنے رب کی طرف سے	ان سب نے کہا	بیشک ہم	اسکے ساتھ جو

اُرۡسِلَ ❼	بِهٖ	مُؤۡمِنُوۡنَ ❸ (75)	قَالَ	الَّذِيۡنَ	اسۡتَكۡبَرُوۡۤا
وہ بھیجا گیا ہے	اس پر	سب ایمان لانیوالے ہیں	کہا	ان لوگوں نے جن	سب نے تکبر کیا

اِنَّا ❻	بِالَّذِىۡۤ	اٰمَنۡتُمۡ	بِهٖ	كٰفِرُوۡنَ (76)
بیشک ہم	اس کا جو (کہ)	تم ایمان لائے ہو	اس کے ساتھ	سب انکار کرنیوالے ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❹ فعل کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ	پھر انہوں نے کاٹ ڈالا اونٹنی (کی ٹانگوں) کو
وَ عَتَوْا عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ	اور سرکشی کی اپنے رب کے حکم سے،
وَ قَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا	اور کہنے لگے اے صالح! لے آ ہم پر
بِمَا تَعِدُنَآ	اس (عذاب) کو جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾	اگر ہے تو (واقعی) رسولوں میں سے۔ ﴿77﴾
فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ فَاَصْبَحُوْا	تو پکڑ لیا ان کو زلزلے نے تو وہ ہو گئے
فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾	اپنے گھر میں اوندھے گرے ہوئے۔ ﴿78﴾
فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ وَ قَالَ يٰقَوْمِ	پھر اس نے منہ پھیرا ان سے اور کہا اے میری قوم!
لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ	بلاشبہ میں نے پہنچا دیا تھا تمہیں اپنے رب کا پیغام
وَ نَصَحْتُ لَكُمْ وَ لٰكِنْ	اور میں نے خیر خواہی کی تمہاری اور لیکن
لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾	نہیں تم پسند کرتے خیر خواہی کرنے والوں کو۔ ﴿79﴾
وَ لُوْطًا اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ	اور (ہم نے بھیجا) لوط کو جب اس نے کہا اپنی قوم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمْرِ : امر، آمر، آمریت۔	دَارِهِمْ : دارارقم، دارالسلام، دیارِ غیر۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ۔	يٰقَوْمِ : یااللہ، یارحمٰن / قوم، اقوام، قومی۔
تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید۔	اَبْلَغْتُكُمْ : ابلاغ، تبلیغ، مبلغ۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من وعن۔	نَصَحْتُ : وعظ ونصیحت، پند ونصائح۔
الْمُرْسَلِيْنَ : رسول، مرسل، ارسال، ترسیل۔	لٰكِنْ : لیکن۔
فَاَخَذَتْهُمُ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود، لاعلم۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تُحِبُّوْنَ : حبِ رسول، محبوب، محبت، حبیب۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ❶	وَ	عَتَوْا	عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ
پھر ان سب نے کاٹ ڈالا	اونٹنی کو	اور	سب نے سرکشی کی	اپنے رب کے حکم سے

وَ قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
اور سب نے کہا	اے صالح!	لے آ ہم پر	اس کو جس کا	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر

كُنْتَ	مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ (77)	فَاَخَذَتْهُمُ❶	الرَّجْفَةُ❶
تو ہے	(واقعی) رسولوں میں سے	تو پکڑ لیا ان کو	زلزلے نے

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ (78)	فَتَوَلّٰى❷
تو وہ سب ہو گئے	اپنے گھر میں	سب اوندھے منہ گرے ہوئے	پھر منہ پھیرا

عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰقَوْمِ❸	لَقَدْ❹	اَبْلَغْتُكُمْ❺	رِسَالَةَ❶
ان سے	اور کہا	اے میری قوم!	البتہ تحقیق	میں نے پہنچا دیا تھا تمہیں	پیغام

رَبِّيْ	وَ نَصَحْتُ	لَكُمْ❻	وَلٰكِنْ	لَّا تُحِبُّوْنَ❼
اپنے رب کا	اور میں نے خیرخواہی کی	تمہاری	اور لیکن	نہیں تم سب پسند کرتے

النّٰصِحِيْنَ (79)	وَ لُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ
خیرخواہی کرنے والوں کو	اور (ہم نے بھیجا) لوط کو	جب	اس نے کہا	اپنی قوم سے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❸ یٰقَوْمِ اصل میں یَا قَوْمِیْ تھا یہاں یْ تخفیف کے لیے گر گئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "لَ" اور قَدْ دونوں تاکید کے لیے ہیں۔ ❺ کُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس فعل میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ	کیا تم ارتکاب کرتے ہو (ایسی) بے حیائی کا
مَا سَبَقَكُمْ بِهَا	(کہ) نہیں سبقت لی تم سے اس کی
مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	کسی ایک نے جہان والوں میں سے۔ ﴿80﴾
اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ	بیشک تم یقیناً آتے ہو مردوں کے پاس
شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ	(اپنی) خواہش بجھانے کے لیے عورتوں کو چھوڑ کر
بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾	بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ ﴿81﴾
وَ مَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ	اور نہ تھا جواب اس کی قوم کا مگر یہ کہ
قَالُوْۤا اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	انہوں نے کہا نکال دو انہیں اپنی بستی سے
اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾	بیشک یہ (ایسے) لوگ ہیں (جو) بہت پاک بنتے ہیں ﴿82﴾
فَاَنْجَيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗۤ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖؗ	تو ہم نے بچالیا اسے اور اسکے گھر والوں کو مگر اسکی بیوی
كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾	تھی وہ پیچھے رہنے والوں میں سے (جو ہلاک ہوئے) ﴿83﴾
وَ اَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا ؕ	اور بارش برسائی ہم نے ان پر زور کی بارش (پتھروں کی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفَاحِشَةَ : فحش، فاحشہ، فحاشی و عریانی۔	مُسْرِفُوْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔
سَبَقَكُمْ : سبقت لے جانا، سبقتِ لسانی۔	اِلَّآ : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالمی ایجنڈا۔	اَخْرِجُوْهُمْ : خارج، خروج، مخرج، اخراج۔
الرِّجَالَ : رجال کار، قحط الرجال۔	قَرْيَتِكُمْ : قریہ قریہ بستی بستی۔
شَهْوَةً : شہوت، نفسانی شہوات۔	اُنَاسٌ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
النِّسَآءِ : نسوانیت، نسوانی امراض، تربیت نسواں	يَّتَطَهَّرُوْنَ : طاہر، مطہر، ازواج مطہرات۔
بَلْ : بلکہ۔	فَاَنْجَيْنٰهُ : نجات، فرقۂ ناجیہ۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ ❶	مَا سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ اَحَدٍ ❷❸
کیا تم سب ارتکاب کرتے ہو	بے حیائی کا	(کہ) نہیں سبقت کی تم سے	اس کی	کسی ایک نے

مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ (80)	اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ ❹	الرِّجَالَ	شَهْوَةً ❶
جہان والوں میں سے	بیشک تم یقیناً سب آتے ہو	مردوں کے پاس	خواہش بجھانے کے لیے

مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ ❷	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ ❺ (81)
عورتوں کے علاوہ	بلکہ	تم	لوگ ہو	سب حد سے تجاوز کرنیوالے

وَ مَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ اَنْ	قَالُوْٓا
اور نہ	تھا	جواب	اس کی قوم کا	مگر یہ کہ	ان سب نے کہا

اَخْرِجُوْهُمْ ❻	مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ	اِنَّهُمْ ❼	اُنَاسٌ
تم سب نکال دو انہیں	اپنی بستی سے	بیشک یہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)

يَّتَطَهَّرُوْنَ (82)	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَ اَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ۖ قف وقفة
وہ سب بہت پاک بنتے ہیں	تو ہم نے بچالیا اسے	اور اسکے گھر والوں کو	مگر	اسکی بیوی

كَانَتْ ❶	مِنَ الْغٰبِرِيْنَ (83)	وَ اَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا ؕ
تھی وہ	پیچھے رہنے والوں میں سے	اور بارش برسائی ہم نے	ان پر	زور کی بارش

ضروری وضاحت

❶ ة ، تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ❹ كُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں ''کرنے والے'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں ''اَ'' میں فعل کے معنٰی میں تبدیلی مفہوم ہے۔ مثلا: خَرَجَ : وہ نکلا اور اَخْرَجَ : اس نے نکالا۔ ❼ علامت هُمْ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 10 12 17

فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾ ع	پس دیکھیے کیسے ہوا انجام مجرموں کا۔ ﴿84﴾
وَ اِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ؕ	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے علاوہ
قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ	یقیناً آ چکی ہے تمہارے پاس ایک واضح دلیل
مِّنْ رَّبِّكُمْ فَاَوْفُوا الْكَيْلَ	تمہارے رب کی طرف سے، تو پورا کرو ماپ کو
وَ الْمِيْزَانَ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ	اور تول کو اور نہ کم دو لوگوں کو
اَشْيَآءَهُمْ وَ لَا تُفْسِدُوْا	ان کی چیزیں اور نہ فساد پھیلاؤ
فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ؕ	زمین میں اس کی اصلاح کے بعد،
ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	یہی بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿85﴾ ج	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿85﴾
وَلَا تَقْعُدُوْا بِكُلِّ صِرَاطٍ تُوْعِدُوْنَ	اور مت بیٹھو ہر راستے پر (کہ) تم ڈراتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَانْظُرْ	نظر، نظر کرم، نظارہ، منظر۔	الْمِيْزَانَ	وزن، اوزان، میزان عدل، کل میزان۔
كَيْفَ	بہر کیف، کیفیت۔	النَّاسَ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
عَاقِبَةُ	عاقبت خراب کرنا، عاقبت نا اندیش۔	اَشْيَآءَ	شے، اشیاء، اشیائے ضرورت۔
اِلٰى	الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔	تُفْسِدُوْا	فتنہ وفساد، فسادی گروہ۔
اَخَاهُمْ	اخوت، مواخات۔	اِصْلَاحِهَا	اصلاح، صلح، مصالحت۔
بَيِّنَةٌ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	تَقْعُدُوْا	قعدہ، مقعد۔
فَاَوْفُوا	صدق ووفا، ایفائے عہد، وفادار۔	صِرَاطٍ	پل صراط، صراط مستقیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

ع 10 12 17

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ ❶	عَاقِبَةُ ❷	الْمُجْرِمِيْنَ ۝84 ع	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ
پس دیکھیے	کیسے	ہوا	انجام	سب جرم کرنیوالوں کا	اور	مدین کی طرف

اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا ط	قَالَ	يٰقَوْمِ ❸	اعْبُدُوا اللّٰهَ
انکے بھائی	شعیب کو	اس نے کہا	اے میری قوم!	تم سب عبادت کرواللہ کی

مَا	لَكُمْ	مِّنْ ❹ اِلٰهٍ ❺	غَيْرُهٗ ط	قَدْ	جَآءَتْكُمْ ❷	بَيِّنَةٌ ❷
نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے علاوہ	یقیناً	آچکی تمہارے پاس	واضح دلیل

مِّنْ رَّبِّكُمْ	فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	وَ
تمہارے رب کی طرف سے	تو پورا کرو	ماپ کو	اور تول کو	اور

لَا تَبْخَسُوا ❻	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا تُفْسِدُوْا ❻
مت تم سب کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	مت تم سب فساد پھیلاؤ

فِي الْاَرْضِ	بَعْدَ اِصْلَاحِهَا ط	ذٰلِكُمْ ❼	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ كُنْتُمْ
زمین میں	اس کی اصلاح کے بعد	یہی	بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر ہو تم

مُّؤْمِنِيْنَ ۝85 ج	وَ	لَا تَقْعُدُوْا ❻	بِكُلِّ صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ
سب ایمان لانے والے	اور	مت تم سب بیٹھو	ہر راستے پر (کہ)	تم سب ڈراتے ہو

ضروری وضاحت

❶ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہے یا ہوا کیا جاتا ہے۔ ❷ ة اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِيْ تھا یہاں يْ تخفیف کے لیے گرگئی ہے اور اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْا ہو تو اس فعل میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔
❼ جب ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ اور مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تم روکتے ہو اللہ کے راستے سے
مَنْ اٰمَنَ بِهٖ	(اسے) جو ایمان لایا اس پر
وَ تَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ	اور تم تلاش کرتے ہو اس میں کجی
وَ اذْكُرُوْٓا اِذْ كُنْتُمْ قَلِيْلًا	اور یاد کرو جب تم تھے تھوڑے (سے)
فَكَثَّرَكُمْ ۠ وَ انْظُرُوْا	تو اس نے زیادہ کردیا تمہیں اور دیکھ لو
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿86﴾	کیسا ہوا انجام فساد کرنیوالوں کا۔ ﴿86﴾
وَ اِنْ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنْكُمْ	اور اگر ہے ایک گروہ تم میں سے
اٰمَنُوْا بِالَّذِيْٓ	(کہ) وہ ایمان لے آئے اس پر جو (کہ)
اُرْسِلْتُ بِهٖ وَ طَآئِفَةٌ	میں بھیجا گیا ہوں اس کے ساتھ، اور ایک گروہ ہے
لَّمْ يُؤْمِنُوْا فَاصْبِرُوْا	(کہ) نہیں وہ ایمان لائے (آپ پر) تو تم صبر کرو
حَتّٰى يَحْكُمَ اللّٰهُ بَيْنَنَا ۚ	یہاں تک کہ اللہ فیصلہ فرمادے ہمارے درمیان
وَ هُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿87﴾	اور وہ بہتر ہے سب فیصلہ کرنیوالوں سے۔ ﴿87﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْمُفْسِدِيْنَ : فتنہ وفساد، فسادی گروہ۔
اٰمَنَ، اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مؤمن۔	طَآئِفَةٌ : طائفۂ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
اذْكُرُوْٓا : ذکر، اذکار، تذکیر۔	اُرْسِلْتُ : رسول، مرسل، رسالت، ترسیل۔
قَلِيْلًا : قلیل مدت، قلت، الاقلیل۔	فَاصْبِرُوْا : صبر وتحمل، صابر وشاکر۔
فَكَثَّرَكُمْ : کثرت، اکثریت، اکثر، کثیر تعداد۔	حَتّٰى : حتی الامکان، حتی الوسعت، حتی کہ۔
انْظُرُوْا : منظر، نظارہ، نظرِ کرم، منظورِ نظر۔	يَحْكُمَ : حاکم، حکومت، محکوم، حاکمیتِ اعلیٰ۔
عَاقِبَةُ : عاقبت خراب کرنا، عاقبت نااندیش۔	بَيْنَنَا : بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

وَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
اور	تم سب روکتے ہو	اللہ کے راستے سے	(اسے) جو	ایمان لایا

بِهٖ	وَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ج	وَ	اذْكُرُوْٓا ❶	اِذْ كُنْتُمْ
اس پر	اور	تم سب تلاش کرتے ہو اس میں	کجی	اور	تم سب یاد کرو	جب تم تھے

قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ ❷ صلے	وَ	انْظُرُوْا ❶	كَيْفَ
تھوڑے سے	تو اس نے زیادہ کر دیا تمہیں	اور	تم سب دیکھ لو	کیسا

كَانَ ❸	عَاقِبَةُ ❹	الْمُفْسِدِيْنَ ❺ (86)	وَ	اِنْ	كَانَ ❸
ہوا	انجام	سب فساد کرنیوالوں کا	اور	اگر	ہے

طَآئِفَةٌ ❹❻	مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ ❼	بِهٖ
ایک گروہ	تم میں سے	وہ سب ایمان لے آئے	اس پر جو (کہ)	میں بھیجا گیا ہوں	اسکے ساتھ

وَ	طَآئِفَةٌ ❹❻	لَّمْ يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا ❶	حَتّٰى
اور	ایک گروہ ہے (کہ)	نہیں وہ سب ایمان لائے	تو تم سب صبر کرو	یہاں تک کہ

يَحْكُمَ ❽	اللّٰهُ	بَيْنَنَا ج	وَ هُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ (87)
فیصلہ فرما دے	اللہ	ہمارے درمیان	اور وہ	بہتر ہے	سب فیصلہ کرنیوالوں سے

ضروری وضاحت

❶ شروع میں "اُ" اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ كُمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❹ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.kitabosunnat.com

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ